

# یادداشتہای اختر

قاضی احمد میاں اختر ایک کثیر الطالع عالم تھے۔ انھوں نے دو بیاضات (نوٹ بکس) چھوڑی ہیں جو ان کے دوسرے کاغذات (چار فائلوں) کے ساتھ، ۶ دسمبر ۱۹۷۷ء کو قاضی مرحوم کے صاحبزادے قاضی محمد اختر نے فاضل گرامی جناب مشفق خواجہ کے سپرد کر دی تھیں۔ یہ بیاضات اور فائلیں خواجہ صاحب کی مہربانی سے راقم کو دیکھنے اور حسب ضرورت عکسی نقلیں حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ گوشہ اختر کی متعدد تحریریں اسی نادر ذخیرے کی ہیں۔ ذیل میں ایک بیاض کی یادداشتوں کا تعارف پیش کیا جاتا ہے، جو فہرست مضامین اور چند منتخبات پر مشتمل ہے۔

(۱)

## فہرست مضامین بیاض اول: (مرتبہ صاحب بیاض)

- ۱- آزاد بنگلہ کی عربی شاعری: ص ۵، ص ۵۲۷
- ۲- تاریخ ادب الاندلس: ص ۶
- ۳- فرماں رویان اندلس: ص ۷
- ۴- غیث اللغات: ص ۱۷
- ۵- ابوالعلاء المعری و عمر الحیام: ص ۱۹
- ۶- خزائن عامرہ آزاد: ص ۲۱
- ۷- تاجیک: ص ۲۷، ص ۳۱
- ۸- کتبائے مانی گڈ پچی و منگرولی شاہ: ص ۲۸
- ۹- حضرت حسن المثلث: ص ۲۹
- ۱۰- ابوالفرج الاصفہانی: ص ۳۱
- ۱۱- فہرست مضامین مجمع الاخبار: ص ۳۸، ص ۴۰
- ۱۲- نفع الطیب: ص ۳۹
- ۱۳- مسعودی: ص ۴۱
- ۱۴- صحیحہ الوراقت: ص ۴۵، ص ۵۵

- ۱۵- احادیث کے مجموعے: ص ۵۳
- ۱۶- مکاتیب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ص ۵۴
- ۱۷- فرقہ ظاہر اور اس کا بانی: ص ۶۱
- ۱۸- ابوالفدا (مضامین): ص ۶۱
- ۱۹- گجرات کے متعلق عربی تواریخ: ص ۶۴، ص ۱۳۲
- ۲۰- ملا دو پیازہ: ص ۶۵
- ۲۱- خانِ خانان کی زبانی دانی: ص ۶۶
- ۲۲- خانِ خانان کی ہندی شاعری: ص ۶۷، ص ۳۹
- ۲۳- کیا خسرو نے ہندی شعر نہیں کہا: ص ۷۰
- ۲۴- معجم ابلدان (فہرست مضامین): ص ۷۱
- ۲۵- کتاب العین: ص ۷۳، ۷۴، ۷۵
- ۲۶- نظامی: ص ۸۳، ۸۵
- ۲۷- دیوان نظامی: ص ۸۶
- ۲۸- غریبۃ العجائب: ص ۸۷
- ۲۹- دال اور زال کا فرق: ص ۸۸
- ۳۰- ہندی الفاظ عربی میں:
- ۳۱- دال اور زال کا فرق: ص ۹۰، ۹۳
- ۳۲- افسانہ ادب عربی میں: ص ۹۵
- ۳۳- رویۃ النبی فی المنام (انگریزی): ص ۹۷
- ۳۴- ابوکتیبہ: ص ۱۱۵
- ۳۵- المحوس فی الاسلام: ص ۱۱۷
- ۳۶- اہل کتاب (انگریزی): ص ۱۲۲
- ۳۷- آرکیولوجیکل مضامین: ص ۱۲۶
- ۳۸- کوری (سکہ): ص ۱۲۷، ۱۲۸
- ۳۹- تحقیق نقطہ جام: ص ۱۲۹
- ۴۰- قوم سہ: ص ۱۳۱ تا ۱۳۳
- ۴۱- دیوان حافظہ کا فتویٰ: ص ۱۳۵
- ۴۲- فہرست کشف الطنون: ص ۱۳۹

- ۳۳- مفتاح السعاده: ص ۱۵۳
- ۳۴- ابن خلکان: ص ۱۶۱
- ۳۵- فارسی شعرائے گجرات: ص ۲۳۱، ۲۳۸، ۲۴۱
- ۳۶- شامرات پنجم: ص ۲۴۰
- ۳۷- عربوں میں فیلسوف تہیں ہوئے؟: ص ۲۴۲
- ۳۸- عبدالحق کی معاصراہہ پنجمک: ص ۲۴۳
- ۳۹- موسیقی اور صوفیائے اسلام: ص ۲۴۵
- ۵۰- رائے ابن تیمیہ فی کتب التفسیر: ص ۲۴۸
- ۵۱- شغف العربی مع المتنبی: ص ۲۵۰
- ۵۲- نقود الاسلامیہ: ص ۲۵۳
- ۵۳- عالم گیر کی عصیت مذہبی: ص ۲۵۴
- ۵۴- عنوانات مضامین: ص ۲۵۶
- ۵۵- ناثر جہانگیری: ص ۲۵۸
- ۵۶- نواب سلطان یاسر: ص ۲۶۰
- ۵۷- ہندوستان میں بادیوں کی آمد: ص ۲۶۲
- ۵۸- تحریک وہابی متقدمین: ص ۲۶۶
- ۵۹- لفظ "نودہ" کی تحقیق: ص ۲۷۶
- ۶۰- ہندی زبان (انگریزی): ص ۲۸۴
- ۶۱- پہلا: ص ۲۹۰ تا ۳۰۸ - ۳۱۷ تا ۳۲۲
- ۶۲- تاجیک: ص ۳۱۰
- ۶۳- داہلیم: ص ۳۱۶
- ۶۴- خط منسوب: ص ۳۳۶، ۳۴۰
- ۶۵- عہدہ مستوفی: ص ۳۴۲
- ۶۶- دیوان العظایا: ص ۳۴۳
- ۶۷- عہدہ داروں کے القاب: ص ۳۴۵
- ۶۸- قرآن کریم (انگریزی): ص ۳۴۸
- ۶۹- مسلم فلاسفی: ص ۳۵۰، ۳۵۴
- ۷۰- فہرست مضامین جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی: ص ۳۵۵، ۳۵۶

- ۳۵۸ - ۶۱ - بیبڈی : ص ۳۵۸
- ۳۶۱، ۳۵۹ : J.R.A.S. : مضامین - ۶۲
- ۳۶۳، ۳۶۳ : مصطلحات : ص ۳۶۳ - ۶۳
- ۳۶۶ (مقاص) : ص ۳۶۶ - ۶۴
- ۳۶۸ : انساٹیکولویڈیا آف اسلام میں بعض مضامین متعلق پہ انساٹ : ص ۳۶۸ - ۶۵
- ۳۶۹، ۳۶۰ : بو علی سینا : ص ۳۶۹، ۳۶۰ - ۶۶
- ۳۶۲ : بہلیم : ص ۳۶۲ - ۶۷
- ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۴ : کتاب العین : ص ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۴ - ۶۸
- ۳۶۶ : مسلمانان سورٹھ : ص ۳۶۶ - ۶۹
- ۳۳۶، ۳۴۴ : آوارن گجرات : ص ۳۳۶، ۳۴۴ - ۷۰
- ۳۶۸ : ابن الوردی کی قبر : ص ۳۶۸ - ۸۱
- ۳۶۸ : احمد آباد : ص ۳۶۸ - ۸۲
- ۳۸۰ : مضامین جرنل ایشیاٹک سوسائٹی : ص ۳۸۰ - ۸۳
- ۲۳۲ : حافظ مغلطائی : ص ۲۳۲ - ۸۴
- ۲۳۰ : صنعت کانڈ : ص ۲۳۰ - ۸۵
- ۲۲۳ : تنخواہ : ص ۲۲۳ - ۸۶
- ۲۳۶ : سنسکرت اور مسلمان : ص ۲۳۶ - ۸۷
- ۲۳۲ (کمر) : حافظ مغلطائی : ص ۲۳۲ (کمر) - ۸۸
- ۲۳۰ (کمر) : صنعت کانڈ سازی : ص ۲۳۰ (کمر) - ۸۹
- ۱۷۲ : معلقات سجد : ص ۱۷۲ - ۹۰
- ۱۶۷ : خطبہ بو علی سینا : ص ۱۶۷ - ۹۱
- ۳۳۳، ۳۰۹، ۳۱۸، ص ۳۳۳ تا ۳۲۰ : متفرقات (ترجمہ از سنسکرت وغیرہ) : ص ۳۳۳، ۳۰۹، ۳۱۸، ص ۳۳۳ تا ۳۲۰ - ۹۲
- ۲۸۸ : سلطان گجرات کی مذہبیت : ص ۲۸۸ - ۹۳
- ۲۲۸ : ہندوستان عربی ادب میں : ص ۲۲۸ - ۹۴
- ۲۶۸ تا ۲۶۰ : خطاطی : ص ۲۶۸ تا ۲۶۰ - ۹۵
- ۲۶۱ : نستعلیق و شکستہ : ص ۲۶۱ - ۹۶
- ۲۹۱، ۲۹۶ : لاث دیس : ص ۲۹۱، ۲۹۶ - ۹۷
- ۱۵ : کتبات جونا گڑھ : ص ۱۵ - ۹۸

- ۹۹- بوہرہ واڑکی مسجد کے ۲ کتبے : ص ۲۲۰
- ۱۰۰- ملک ایاز: ص ۲۲۲
- ۱۰۱- عربی کے مترادفات : ص ۲۱۶
- ابن طولون کی کتاب اعلام السالین من کتب المرسلین کا تفسیر از ابو جعفر الدمشقی  
ص ۵۳ :
- ۱۰۲- سومنات کا اصلی مقام : ص ۲۱۳
- ۱۰۳- گجراتی زبان میں عربی الفاظ : ص ۲۳۶
- ۱۰۴- مضامین زیر ترتیب : ص ۲۵۶
- ۱۰۵- ابن خلکان کے فارسی ترجمے : ص ۳۸۱، ۳۳۵
- ۱۰۶- قطعہ : ص ۱۹۹، ۲۰۰
- ۱۰۷- اختصارات لاطینی مستعمل در انگریزی : ص ۳۷
- ۱۰۸- نواب سلطان یار: ص ۲۶۰
- ۱۰۹- مختصرات ( Abbreviations ) : ص ۳
- ۱۱۰- الترتیب الداریہ : ص ۲۲
- ۱۱۱- فن مصوری گجرات میں : ص ۳۹۰
- ۱۱۲- شہسوی آشوب ہند ( مطبوعہ ) : ص ۲۵۱
- ۱۱۳- شغف العربی مع السنہ : ص ۳۵۰
- ۱۱۴- سلاطین گجرات کے تعلقات سلاطین مصر کے ساتھ : ص ۱۲۵، ۵۸، ۵۶
- ۱۱۵- اسلامی ایجادات : ص ۳۶۷
- ۱۱۶- تواریخ گجرات : ص ۳۹۳، ۳۷۷
- ۱۱۷- جام نگر کا کتبہ : ص ۳۸۵ منگول کا کتبہ : ص ۳۸۸
- ۱۱۸- تحائف حضرت خدوم جہانیاں : ص ۳۸۷
- ۱۱۹- منقولات از تذکرہ والدہ داغستانی ( ریاض الشعراء ) : ص ۳۹۳
- ۱۲۰- شاہ گلشن : ص ۳۹۹، ۴۰۰
- ۱۲۱- خواجہ ہدایت اللہ شیرازی کہ جواب قصہ مہمل نوشتہ : ص ۴۰۰
- ۱۲۲- قصہ منگوری شاہ : ص ۲۷۳
- ۱۲۳- عربی ترجمہ مہا بھارت : ص ۴۰۸
- ۱۲۴- العربیات : ص ۳۳۷

- ۱۲۵- محمد یار خاں اور محمد مراد کا ذکر دیوان ولی میں : ص ۳۱۰
- ۱۲۶- فہرست کتب از کشف الظنون : ص ۱۳۹، ۱۵۱
- ۱۲۷- فہرست مفتاح السعادة : ص ۱۵۳
- ۱۲۸- فہرست مضامین ابن خلدون : ص ۱۶۱
- ۱۲۹- منقولات علی ظہر الکتب : ص ---
- ۱۳۰- فہرست مخطوطات کتب خانہ اختریت : ص ۲۲۵
- ۱۳۱- ہندوستانی موسیقی اور مسلمان : ص ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۰۱
- ۱۳۲- دارا شکوہ بطور صوتی : ۲۶۵
- ۱۳۳- خلاصہ القرآن ( اردو ترجمہ ) : ص ۲۶۷
- ۱۳۴- میقات : ص ۱۹۷
- ۱۳۵- ہندوؤں کے ساتھ مسلمان بادشاہوں کا طرز عمل : ص ۲۵۹
- ۱۳۶- ہندوستان کے اسلامی کتب خانے : ص ۱۶۳
- ۱۳۷- ہندوستان کی عربی شاعری : ص ۲۲۹
- دبیل کے اعراب : ص ۲۳۹
- ۱۳۸- حسینانِ گجرات : ص ۲۷۹
- حاجی خلیفہ اور طاش کبری زادہ : ص ۱۳۹
- ۱۳۹- ہندوستان کی اسلامی حکومتوں کی دفتری اصطلاحات : ص ۱۵۶
- اردبیل کا زلزلہ ( دبیل کا نہیں ) : ص ۲۰
- ۱۴۰- گجرات عہد وسطی میں : ص ۱۶۰
- ۱۴۱- تصانیف زیر ترتیب : ص ۲۵۳
- العریات : ص ۲۳
- ۱۴۲- جمع بین الاختین : ص ۲۰۳
- کشف الصلصہ عن مصنف الزلزلہ للسيوطی : ص ۲۰
- ۱۴۳- اختلاف الامم فی اخذ الجزیۃ عن اہل الذمہ : ص ۱۲۳
- عربی کتابوں کے فارسی ترجمے : ص ۲۲۲
- ۱۴۵- جمع بین الاختین اور اولاد کا مسئلہ : ص ۲۰۳
- ۱۴۶- منجیق کی تصاویر : ص ۳۵
- ۱۴۷- سومنات کے دروازے : ص ۳۵

- ۱۳۸- وراقین کا لباس : ص ۳۰  
 ۱۳۹- وراقہ : ص ۳۵ تا ۳۸، ۵۶  
 ۱۵۰- نطای گنجوی : ص ۸۳ تا ۸۵، ۸۶

## کتب خانہ انجمن اسلام بمبئی (کریبی لائبریری)

(چند منتخب کتب کی فہرست مرتبہ قاضی اختر ماخوذ از بیاض)

۱-	نمبر کتب خانہ ۸۶۶،	تعلیقاتِ منشی چراغ علی صاحب
۲-	۱۰۲۹،	توزکِ جہانگیری (اردو ترجمہ) حکیم مولوی احمد علی بن مولوی محمد علی ٹونکی مخلص بہ سیماہ، سنہ ۱۳۹۰ھ مطبع محمدی ٹونک نواب حافظ محمد ابراہیم علی خاں کے حکم سے۔
۳-	۱۰۳۵،	بسمہ امرجان مترجم مولوی شمس الدین صاحب
۴-	۱۱۹۲،	یادگارِ ضعیف (تذکرہ) عبداللہ خاں ضعیف
۵-	۱۱۷۰،	بزمِ سخن (تذکرہ) سید علی حسن خاں
۶-	۱۰۳۶،	قصہ حاجی منگرولی شاہ منقوم (ثانی)
۷-	۲۷،	رسالہ حسن جلد ۷ نمبر شمارہ ۹
۸-	۲۸،	ایضاً
۹-	۲۹،	ایضاً
۱۰-	۳۰،	ایضاً
۱۱-	۳۱۰۳،	شہسوی آشوب ہندوستان بہشتی شیرازی
۱۲-	۳۱۵۲،	مجموعہ حالات شاہ وجیہ الدین علوی
۱۳-	۳۳۰۲،	بحر الحیوۃ (حضرت شیخ غوث گویاری)
۱۴-	۳۳۱۲،	رہنمائے کونین از داراشکوہ

## فخبات دیگر از بیاض اختر

اشعار متعلق تعزیه داری : (از تاریخ سفارت حاجی ظلیل خاں و محمد نبی خاں)

ہندوستان مطبوعہ بمبئی ص ۳۷

”و چون اسلام آندیار (ہند) در تعزیه داری و سوگواری محمد کمال اند و ایام محرم را بہ آتش میزدند و میرقصند و این عادات تا این زمان در بلاد ہندوستان میانہ ہندوان و مسلمانان جاری است ازینجاست و می فرماید:

در ہند سفیر ہندوان را بیکسر در تعزیه دیدی از مسلمانان سر  
در راہ حسین کو عوا داری تو آخر توان بود ز ہندو کمتر  
(بیاض: ص ۳۷)

○ اشعار: مقصود کاشی۔

زیکدم پا تو بودن دل تسلی کے خود ہرگز  
ترا باخویشتن می خولم و بسیار می خولم  
(ریاض الشعراء والہ داعستانی ص ۳۷ قلمی)

لوفد - مطاہ را بگو کہ بر اسباب حسن یار چیزے قرون کند کہ تماشا بہا رسید  
خواجہ نظام الملک شیرازی:

نہ عندیہ غولوں نہ شاخ گل خنداں  
دریں بہار کسی را دل و دماغ یکاست  
cf (غالب - ہمیں دماغ نہیں خندہ پای بیجا کا)  
شعر:

نیت لذت ز نظر بازی بزی کہ درو  
خندہ زیر لب و گریہ پہنائی نیت  
(بیاض: ص ۸)

○ ہم مضمون اشعار:

غالب کا ایک شعر

کے ہے قتل لگاؤٹ میں تیرا رو دنیا  
تری طرح کوئی تیخ نگد کو آب تو دے  
اسی مضمون کو شریف تبریزی (۱۹۳۱ء) ادا کرتا ہے۔  
نہ از رم است اگر تر ساخت جاناں چشم فتان را



برائے کھٹن من داد آہے تیخ مرگاں را  
 (ترجمہ) اگر محبوب نے اپنی قندہ پرداز آنکھ کو ترمکیا تو یہ نہ گھبے کہ رحم کی وجہ سے ہے بلکہ مجھے  
 قتل کرنے کے لیے تیخ مرگاں پر پانی چھسا دیا۔  
 صلاح الدین صفوی م ۶۹۴ھ نیز در این معنی گفتہ  
 (اس کے بعد دو عربی ابیات درج ہیں جو دھندلا گئے ہیں، مگر بین السطوری ترجمہ اس  
 طرح پڑھنے میں آتا ہے۔

یہ نہ سمجھنا کہ میرا محبوب رو رہا ہے  
 میرے حال پر ترس کھا کر، تمہارا یہ گمان کس قدر بعید ہے!  
 وہ کسی رقت کی وجہ سے نہیں رو رہا ہے۔  
 بلکہ اس کا مقصد یہ تھا کہ اس طرح وہ شمشیر چتون کو پانی دے رہا ہے۔)  
 از دانش مندان آذر بانی جان از مجموعہ بیت ص ۱۹۶ مطبوعہ ایران  
 (قاضی صاحب نے ان معلومات کو مضمون کی شکل دے کر رسالہ زمانہ میں چھپوایا تھا۔ بیاضات کی  
 بہت سی معلومات قاضی اختر مرحوم نے موقع موقع اپنے مضامین میں داخل کی ہیں۔ یہ معلومات،  
 انھیں بسوٹہ شکل دے کر مضمون لکھنے کی ترغیب دلاتی تھیں۔)  
 (بیاض: ص ۳۲۳)

### ○ خانخانان کی ہندی شاعری سے متعلق کتابیات:

۱- سرو آزاد ۲- غزالیہ عامرہ ۳- مآثر الامراء ۴- منتخب اللباب خانی خاں ۵- منتخب التواتر بخاری بدایونی  
 ۶- دربار اکبری ۷- معارف میں "سراکبر" از ابوالجلال ۸- ہفت اقلیم امین رازی ۹- خانخانان کے  
 کتب خانے پر معارف میں مضمون ۱۰- اکبر نامہ ابوالفضل ۱۱- آمین اکبری ۱۲- شعر العجم ج ۳  
 ۱۳- ہندی شاعری از اعظم کرپوی ۱۴- جواہر خسروی کا دیباچہ از احمد کرم عباسی ۱۵- تزک جہانگیری  
 ۱۶ نئی زندگی جولائی سنہ ۱۹۳۲ء ۱۷- اردو سے قدیم از شمس اللہ قادری ۱۹- رسالہ ہندوستانی  
 پلٹ اکتوبر ۱۹۳۷ء۔

انگریزی کتب ۱- انسائیکلو پیڈیا آف اسلام ۲- پرنسپل لٹریچر، اے غنی (اکبر) ۳- اورینٹل بیلیو  
 گرافیکل ڈکشنری، ہیل ۴- براؤن (ج ۳) ۵- پرموشن آف لرننگ، این این لا ۶- پری مغل  
 پرنسپل ان ہندوستان، غنی ۷- انٹلوٹنس آف اسلام آن انڈین کلچر، تارا چند۔  
 گجراتی کتب (پانچ گجراتی کتب بھی مذکور ہیں)۔

(بیاض: ص ۶۸)

## ○ خسرو کی ہندی شاعری:

- کاتب تحقیق سوالات - کیا خسرو نے ہندی میں شعر نہیں کہا؟ کیا اسے خسرو ہندی کے شاعر تھے؟  
 کتابیات :- ۱- رسالہ "تھی زندگی جولائی ۱۹۴۲ء، ۲- پری مغل پر شہین از عبدالغنی ص ۳۲۰ تا ۳۲۲ء،  
 ۳- پروفیسر شیرانی، پنجاب میں اردو، خسرو کی ہندی گوہتا ۵- تاریخ ادب ہندی از کے (ہیری شیج  
 آف انڈیا) ۶- تاریخ ادب ہندی از مصر بندھو، ۳ جلد ۷- تاریخ ادب ہندی (ناگزی پرچاری سبھا)  
 ۸- از سقید شیرانی برکتب عبدالغنی مترجم رسالہ اردو جنوری ۱۹۴۳ء.

(بیاض: ص ۷۰)

## ○ نطائی:

شیخ عبدالقادر سرفراز مجھ سے کہا:-

- ۱- دیوان نطائی کا ایک مخطوطہ مدینہ منورہ کے کتب خانے میں اس کی فہرست میں دیکھا تھا۔ مگر  
 تلاش کرنے پر معلوم ہوا کہ وہاں نہیں ہے۔ ۲- خزانہ عامرہ کے دیباچے میں آزاد نے لکھا ہے کہ  
 انھوں نے ایک نسخہ دیوان نطائی کے چند اوراق دیکھے تھے۔  
 دیگر معلومات :- نطائی کی مخزن الاسرار کا اردو ترجمہ موسوم یہ گوہر شاہوار نظم میں مطبوعہ قیمت دو  
 روپے ۱۲ آنے۔ کامل خواہر زادہ قتی (کاشی) جمع کردہ و گرمی (کذا) کہ از اتراک است، نسخہ را  
 جواب گفتہ و کلیاتش پنجہ ہزار بیت است - تحفہ الکرام ج ۲ ص ۲۳۶۔

(بیاض: ص ۸۵)

- "میر محمد مراد مردے متقی و متدین بانواع قابلیت موصوف، در ہند عالمگیر قریب سی سال سوانح  
 نگاری لاہور بوی تعلق داشتہ، جواب نسخہ نطائی گفتہ و بشوق دیدن صاحب پیادہ پا بہ ایران رفتہ"  
 (تحفہ الکرام ج ۲ ص ۱۰۶)

(بیاض: ص ۸۴)

- شرف نامہ تالیف غلام حسین خاں بہادر ششی دار الانشاء کمپنی انگریز بہادر:- سکندر نامہ بری و بحری  
 مصنفہ نطائی گجوبی کو شرمیں کیا ہے۔

(بیاض: ص ۸۴)

## ○ ہندی الفاظ عربی میں:

- ۱- "نصیں" - کپڑے کا نام، بخاری کی ایک حدیث میں آیا ہے - دیکھو Wensinck

- کی Tradition in Islam - الہنایہ لابن الاثیر - بحارالانوار لطاہر قسطن  
 ۲- "سنداس" - بیت الخلا - "سنداس الفلک" (سماحہ ابا الحسنی)  
 ۳- "باسن" - مجمع بواسن - (رسالہ الغفران)

○ تحقیق لفظ "جام" (لقب فرمانروا):

۱- ابوالفضل نے لکھا ہے - "پس از محمد قاسم چند گاہ بزرگی این ناحیت در اولاد بنی تمیم انصاری بود بعد ازاں اوس سومرہ فرماں روائی کردند - سپس بقوم سمر بازگردید ، خود را از نواد محشید شمردند و ہر یکی خود ہا را جام نامد -"

(آئین اکبری جلد دوم صفحہ ۳۳۸ نول کشور)

Appendix No VI

Additional information on the Sinde tribes of Sumrah and Sammah, drawn up for the author by his friend James Bird Esqr. F. R. G. S. 1838- Bombay.

"Two Persian accounts of these tribes are in my possession, one of which was drawn up for the late Captain M 'Murdo, by Sundass son of Dewan Mul, and the other is in Mir Mausum's History of Sindh. Both agree in stating that the Sumrahs were originally Mahommedans, descended from Aboulahib, the uncle of the prophet Mohammed, and that one of the tribes, who in the beginning of the eleventh century of our era, obtained power in Sindh, married into the family of Sammah, and had a son named Bhaonagar. The Chief...(ends abruptly in th Bayaz, p, 144).

۲- مؤرخ فرشتہ لکھتا ہے :- ذکر در بیان برسنے از احوال ستمگاری کہ زمینداران ممالک سند اند بدانکہ زمینداران سند دو قسم اند - یکی را سومرگان گویند و دیگری را سمگان و بزرگ خود را جام گویند و در آخر عهد شاہ محمد تغلق شاہ بسعی و امداد مسلمانان دولت از خاندان طبقہ سومرگان بفرقہ سمگان منتقل شد و اکثر حکام ایقان کہ بدولت اسلام اختصاص داشتند بیشتر اوقات مطیع و مانگزار بادشاہ دہلی بودند - گاہ گاہ علم مخالفت افزاشتہ تہرود و عصیان می ورزیدند و گروہ سمگان خود را منسوب بمحشیدی دانند مہمذا لفظ جام بر مقدم و کلان تر خود اطلاق می کنند و یا ازاں معنی می دید اول شخصی

کہ در زمان اسلام ازین طائفہ بحکومت سند فائز گشتہ جام افزا بود و وی عقل و کیاست وافر داشت و سه سال و شش ماہ حکومت کردہ چنانکہ رسم جہانیاں ست درگذشت جام جونا بعد از برادر بحکم و ولایت و وفور دولت کلاہ ریاست بر سر نہادہ بحکومت بلاد سند مشغول گشت چنانچہ او والی عدالت شہار بود و بحکم و دانائی انصاف داشت پس مدت دولتش پچہارہ سال بود ( تاریخ فرشتہ جلد دوم صفحہ ۳۱۷ ، نول کشور - جلد دوم صفحہ ۶۱۵ طبع کلکتہ )

۳- علی شیر قانع لکھتا ہے :- " شجرہ قوم سہ کہ در ضمن شرح شاہ احوالات کلی لازمہ این تاریخ مخصوصہ محروسہ سند جلوہ ظہور یابد - سام بقولے پسر عمر ولد ہشام بن ابی ہب است و بقولے پسر عمر بن عکرمہ بن ابی جہل یا پسر عکرمہ بن عصام بن ابی جہل علی اختلاف اقوال نسابین باشد و اقرب بصحت از اولاد ہمشید بود چنانچہ لقب جام بر آن مشعر ( تحفہ الکرام )

○ قطعہ :

( قطعہ و دو ہیبتی کے بارے میں ۱- المعجم فی معایر اشعار العجم از شمس الدین محمد بن قیس الرازی ص ۳۹۱ مرتبہ براؤن ، ۲ مطلع السعدین از دارستہ ص ۱۳ ، اور ۳ - غیث اللغات ص ۳۶۶ سے متعلقہ عبارات نقل کی ہیں - )

( بیاض : ص ۱۹۹ )

○ ہندوستان عربی ادب میں :

( نکات تحقیق ) ۱- ہند اور عربوں کے تعلقات ۲- جاہلیت کی شاعری میں ہندی اثرات ۳- بعد اسلام کے ادبیات میں ہندوستان کا ذکر ۴- زمانہ اسلام اور مابعد ( میں ) مسلمان عربوں کا ہند آنا ۵- عربی ادب میں ہندوستان کے متعلق حوالے ۶- عربی ادب کی طرف آج تک کسی ہندو نے توجہ نہیں کی -

بہلو گرانی :- ۱- سہ مرجان فی آثار ہندوستان ۲- آثار الکرام ۳- سرو آزاد ۴- طبقات الامم ۵- البیرونی ، کتاب الہند ۶- سبغہ معلقات ۷- حماسہ ۸- رسالہ الغفران ۹- عرب و ہند کے تعلقات

○ ہندوستان کی عربی شاعری :

( خاکہ ) ۱- عربی ادبیات کا ہندوستان میں آغاز ۲- عربی ادبیات ہندوستان کے نصاب میں ۳- عربی شعراء کے تین دور ( الف ) متقدمین ، پانچویں تا آٹھویں صدی ، امیر خسرو ، مسعود

سعد سلمان ، امام صفائی لاہوری ( مخزن میں مولوی عبدالعزیز کا مضمون ) - (ب) متوسطین ، نویس  
 تاگیارہویں صدی ، آزاد ، عبد الجلیل ، عبدالمقتدر ، شہاب الدین دولت آبادی ، فیضی ، محدث  
 عبدالحق ، - (ج) مسافرین ، بارہویں تا چودھویں صدی ، علامہ چریاکوٹی ، فیض الحسن سہارنپوری  
 نذیر احمد ، ذوالفقار علی ، اعزاز علی ، شاہ ولی اللہ ، شاہ عبدالعزیز ، شاہ رفیع الدین ، فضل امام و  
 اسید ، فضل حق خیر آبادی -

مآخذ :- ۱- سلافہ العصر ۲- النور السافر ۳- ظفر الوالد ۴- العضو اللاحق ۵- المشرع الروی ۶- طرب  
 الامثال عبدالحی لکھنوی ۷- طبقات الخفیہ ۸- نزیہ الخواطر ۹- یاد ایام ۱۰- اخبار الاخیار ( ص ۱۵۱ ،  
 لامیہ عبدالمقتدر ، مولانا احمد تھانیسری ص ۱۳۸ ) ۱۱- سجمہ امرجان ( ص ۱۳۳ ، ۲۴ ، ۲۹ ، ۳۸ ،  
 ۸۱ ، ۸۵ ، ۱۲۴ ) ۱۲- دیوان آزاد ۱۳- السہاج ( انگریزی ) ۱۴- حدائق الخفیہ ۱۵- تذکرہ علمائے ہند  
 ۱۶- مجب الاعجاب للشروانی ۱۷- الندودہ کے پرچے ۱۸- حیات جلیل (۴) ۱۹- آثارالصنادید ۲۰- رسالہ  
 معارف ۲۱- باغی ہندوستان عبدالطاہد خاں شروانی ۲۲- اعجد العلوم -

## ○ کیا عربوں میں کوئی فیلسوف نہیں ہوا؟

۱- ابن خلدون مقدمہ ، بدعت اور حضرت کا نظریہ ۲- صاعد ، طبقات الامم ۳- اسپرٹ آف  
 اسلام ، ضمیمہ ۴- علم و اسلام ( لبنان کا ترجمہ از اختر ) ۵- صنائع العرب ۶- تاریخ الکما ، القسطنطی  
 ۷- ڈی بوئر ، تاریخ فلسفہ اسلام ۸- ٹکسن ، تاریخ ادب العرب ۹- یو آر ، تاریخ ادب العرب ۱۰-  
 براؤن ، تاریخ ادب فارسی ۱۱- ابن خلدون از عبداللہ عنان ۱۲- تاریخ طبقات الاطباء ۱۳- الفہرست  
 ۱۴- المراتک الفکریہ فی الاسلام ۱۵- علم الفلک تاریخہ عند العرب -

## ○ مسلم کنٹری بیوشن ٹو انڈین میوزک:

( بیاض میں اس موضوع پر رجال و کتب و نکات تحقیق کے حوالے سے بکثرت معلومات  
 جمع کی گئی ہیں۔ جو ایک مستقل مقالہ علمیہ کی بنیاد بن سکتی ہیں۔ چند ذیل میں درج کی جاتی  
 ہیں۔

( الف ) " مسلمانان ہند میں صرف دو شخص فن موسیقی میں یگانہ و روزگار مانے گئے ہیں امیر خسرو  
 اور مخدوم بہاء الدین ( برنادی ) - امیر اس کا دیباچہ ہیں اور مخدوم اس کا تلمذ ہیں۔ مخدوم کے  
 حالات اب تک گوشہ گنگامی میں رہے ہیں۔ فقیر اللہ نے راگ درپن میں اللہ ان کا مذکور کیا ہے  
 میری اطلاع کا ماخذ کتاب چھتھیہ ہے جو مخدوم علاء الدین ٹانی کی یادگار ہے۔ چنانچہ یہ سطور اسی

سے منقول ہیں۔" ( اس کے بعد اقباس کتاب چھتھیہ ہے اور اسی سے ان کے بعض گانے نقل کئے ہیں۔ پنجاب میں اردو ص ۱۷۶ )

(ب) "شاہ گلشن، موسیقی ہند میں اس قدر ماہر تھے کہ ان کو "امیر خسرو ثانی" کہتے تھے ( دیکھو ان کے حالات سفیدہ، خوشگلو وغیرہ میں ) غالباً موسیقی سے واقفیت بھی انہی کی بدولت ولی گجراتی کو ہوئی ہو۔"

(ج) سید نظام الدین بگلرانی "مدھنائیک" تخلص، وفات ۱۰۹۹ ہجری اور مرزا فقیر اللہ مخاطب بہ سیف خاں بدخشانی سے متعلق معلومات۔

(د) فہرست مضامین "اسلام اور موسیقی" ۱۔ ہندی علوم و فنون و حکمت ۲۔ ہندوؤں کی موسیقی، مذہب اور کتب سماوی ۳۔ ہندوؤں کا قدیم موسیقہ۔ ادب ۴۔ علاج بالموسیقی ۵۔ ہندی موسیقی اور مسلمان ۶۔ پہلی موسیقی کی کتاب کا عربی ترجمہ ۷۔ خلفاء کے دربار میں ہندی موسیقی داں ۸۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد اور موسیقی کا شوق ۹۔ مسلمان سلاطین کی سرپرستی ۱۰۔ خواجہ امیر خسرو اور ہندی موسیقی کے دیگر ماہرین ۱۱۔ بھوپاورا، تان سین، بخشو ۱۲۔ پورنی راگ اور حضرت محبوب الہی ۱۳۔ راگ درپن فقیر اللہ O.C.M ( اورینٹل کالج میگزین ) ۱۴۔ رپورٹ اورینٹل کانفرنس میور "سام وید کی موسیقی" ۱۵۔ گجراتی کتاب موسیقی پر ۱۶۔ علاج بالموسیقی دین میں ۱۷۔ ہندی موسیقی پر مسلم تصانیف۔

(ہ) موسیقی اور صوفیائے اسلام :- ۱۔ موسیقی اور غنا ۲۔ بطور فن لطیف ۳۔ موسیقی کی طرف فطری رغبت ۴۔ فیثا غورس کا نظریہ ۵۔ غنا اسلام میں ۶۔ اسلامی معنی ۷۔ "سماح" اصطلاحی اور کیفیت ۸۔ جواز سماح ۹۔ سماح کے متعلق اقوال صوفیائے کرام ۱۰۔ سماح سے گانے بجانے اور مزامیر سننے کا جواز غلط ہے۔

کتابیات :- ۱۔ احیاء العلوم کتاب السماع مترجمہ میکڈانلڈ مندرجہ جرنل ایشیاٹک سوسائٹی ۲۔ ملفوظات سیرالاولیاء، فوائد النواد ۳۔ مرآة الخیال ۴۔ سماح انسائیکلو پیڈیا میں یا موسیقی ۵۔ عرب موسیقی از جارج فارمر۔

○ مولوی عبدالحق کی معاصرانہ چشمک شبلی کے ساتھ اور حالی کی ترجیح،  
مولوی عبدالحق کا اسکول:

۱۔ مقدمہ تذکرہ گلشن ابراہیم (واصحیح: گلشن ہند و گزار ابراہیم) ۲۔ مقدمہ، تاثر الکرام  
۳۔ مقدمہ، خطوط شبلی ۴۔ افادات مہدی ۵۔ چند معاصر از عبدالحق (حالی) ۶۔ تنقیدات عبدالحق

(ادبی تبصرے) ۷- سیرا المصنفین ۸- تاریخ ادب اردو سکسڈیہ ۹- عبد القادر نیو اسکول آف اردو لٹریچر  
۱۰- عبدالحق نمبر ۱۱- سرسید اور اردو پر انگریزی کتاب از عبداللہ ۱۲- مقدمہ محرکہ مذہب و سائنس

## ○ گجراتی زبان میں عربی الفاظ:

۱- گجراتی زبان کی مختصر تاریخ و اصلیت ۲- گجراتی زبان اور گوجری ۳- اس پر اسلامی  
اثرات ۴- گجراتی زبان و ادب میں مسلمانوں کا حصہ ۵- ہندو مصنفین و مؤرخین کی تنقید دلی اور  
عدم اعتراف ، عربی فارسی الفاظ کا اخراج ۶- عربی فارسی الفاظ کی کثرت ۷- لغات مرتبہ منشی امیر  
میان فاروقی ۸- عربی الفاظ کا رویہ آوارہ = اوارج ، کھٹاوی = ختمہ ، مودی = مودی ، سنگ  
= سچ ، رکم = رقم ، مغارو = مہارہ ، تاریخ = تعریج / تخریج ، تحصیل = تکوی ، کٹاوی = کٹاوی ،  
وصول = وصول ، مال = مال ، راس = راس ، باد = بعد ، باکی = باقی ، ناموس = نامہ ، ہاتھی =  
باطنی / باطنی دار ( یہ دراصل ہاتھی بھی ہو سکتا ہے جس کے معنی گجراتی ، اور مرہٹی میں بھی ،  
نئے ، زمین ، خفیہ معلومات ، جاسوسی کے ہیں ، ہوڈی والا کی اسٹریٹیز ان انڈیا مسلم ہسٹری ) ۹-  
کتابیات - گجراتی زبان کی تاریخ ( معارف ) ، مفتاح العلوم الخوارزمی ، گجراتی لغت از فاروقی ،  
گجراتی سہایت اور مسلمان ، گوجری والا شیرانی کا آرٹیکل اور نیشنل کالج میگزین ، انسائیکلو پیڈیا آف  
اسلام " گجراتی ، ایک گجراتی کتاب ، ہابین جابین ، ولسن کی گوسری -

## ○ زیر تکمیل مضامین:

۱- خانخانان کی شاعری ۲- ماثر جہانگیری ۳- امرت کنڈ ( کتابیات : انسائیکلو پیڈیا آف اسلام  
ج ۱ عمیدی رکن الدین سرقندی ، جلد ۲ گور ( لکھنؤ ) اسٹیوڈیو کی ہسٹری آف بنگال ص ۱۳۱ ،  
پرنٹنگ آف اسلام ص ۲۷۷ ، بنگال میں پہلی مسلمان حکومت ( ابن خلفان ، عمیدی ، کشف  
الظنون ، مرآة المعانی ، مفتاح السعادة ( مرآة ) طبقات السلاطین اسلام علماء الدین مردان از حکام  
بنگلہ سنہ ۶۰۵ تا سنہ ۶۵۸ ۷ ریاض السلاطین ، مرآة الخیال ، گلشن ابرارقی تاریخ ( بمبئی ) ،  
جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی جنوری ۱۹۵۳ ) ۴- سرالعالمین ۵- آزی ۶- مغلقات و جدوسمیه  
۷- وراقت ۸- آزاد بنگالی بحیثیت شاعر ۹- امثال قرآنی ۱۰- فارسی سنسکرت لغت ( برٹش میوزیم  
کی مطبوعہ کتابوں کی فہرست میں ایک کتاب ہے جو کرشنا داس اکبری کی لکھی ہوئی ہے - یہ کتاب  
نہلت مختصر سی ہے ، یعنی ۱۵۷ مصرعوں میں فارسی سنسکرت کی ایک لغت تیار کی گئی ہے جس کی  
تیاری کا حکم خود شہنشاہ اکبر نے دیا تھا )

۱۱- عالمگیری کی عصیت مذہبی -

### ○ مختصرات :

( الف ) قطعہ و تاریخ وفات حسرت آیات ... قاضی عبداللہ میاں مرحوم و مغفور از خاندان قضاة ریاست جو ناگزہ جاگیردار کرنجھوی از سید حسین میاں صاحب ترمذی مرحوم مخلص بہ سید منگرولی کہ بروقت تجہیز و تکفین موجود بودند و استاد راقم می باشند - اختر - وفات والدی مرحوم و مغفور بروز جمعہ دسمبر ۱۹۲۵ء مطابق ... "

( ب ) منصور علاج کے حالات کے لیے چند مآخذ : صلۃ التاریخ طبری ، رسالہ الغفران ، مکتوٰۃ الانوار غزالی

( ج ) سفر نامہ مظہری سے جام نگر کی مسجد کا کتبہ ( ۱۰۱۱ ھ ) ، منگرولی شاہ کی درگاہ کا کتبہ ( ۱۰۰۳ ھ ) ( د ) تحائف حضرت مخدوم جہانیاں اور منگرولی کے ریکارڈ روم کا ایک کتبہ ( ۱۱۶۰ ھ ) دوبارہ فتح ہونے کی بدت منقول ہے -

( د ) یادداشت بعنوان فن مصوری گجرات میں -

( ہ ) تذکرہ خوش معرکہ ( زہبا ) کے متعلق یادداشتیں

( و ) والدہ انیسٹانی کے تذکرے سے سعد اللہ میساج پانی پتی کا ذکر -

مولانا مظہر مشہور بہ گجراتی اور مظہر جانجاناں کا ذکر -

-----



# فہرستِ مخطوطات در کتب خانہ اختریہ (جوناکڑھ)

## کتب عربیہ

حدیث:

- ۱- شمائل ترمذی مع ترجمہ اردو
- ۲- دقائق الحمدیہ فی شرح حقایق الحمدیہ
- ۳- شرح حدیث اذا کثر الناس الذهب
- ۴- شرح حدیث ابی الدرداء فی فضل العلماء
- ۵- رسالہ البرد الاشرک (کذا) از مولوی اسماعیل

فقہ:

- ۶- رسالہ فی العقاید لابن علی ابن محمد منصور
- ۷- شرح اخبار الانبیاء
- ۸- الجزء التاسع من حجة الكلام
- ۹- فتح الوہاب شرح منج الطلاب الشیخ الاسلام زکریا بن یحیی الانصاری مکتوبہ ۱۰۹۶ھ
- ۱۰- الفتاویٰ الحدادیہ لابن الفتح رکن الدین ابن حسام الدین الحنفی النانگوری بہر والہ پٹن گجرات مکتوبہ ۱۰۱۵ھ
- ۱۱- خزائن الروایہ
- ۱۲- فتح القادر الہدایہ جلد اول القاضی الشیخ عینی الجوناگری
- ۱۳- رسالہ توریت الاراضی (تقریباً آٹھویں یا نویں صدی) متعلق بہ توریت اراضی مملوکہ ہندو در ہند
- ۱۴- رسالہ فی رد الہدویہ ۱۰۹۲ھ
- ۱۵- عین العلم (دسویں صدی)
- ۱۶- فلسفہ، منطق، ہیئت:
- ۱۷- مختصر فی میزان (دسویں صدی)

- ۱۷- رسالہ فی بعض قواعد علم الہدیۃ النبی (کاشفہ علم الہدیۃ) بیرف ہما سمت البیلہ  
 ۱۸- کفایہ التعلیم فی صناعہ النجیم از محمد بن مسعود بن محمد زکی الغزنوی  
 ۱۹- شرح مقالہ العاشرۃ من اقلیدس  
 ۲۰- نہدت الکلام فی حل المخاطبہ  
 ۲۱- الماشیہ علی شرح العقاید الخیالی  
 ۲۲- شرح اشکال التامیس شمس الدین السمرقندی المعروف بقباضی زادہ فی علم الہندسہ مع  
 تقاریر الاساذ عماد الدین محمد الطاری السمرقندی

### ادب:

- ۲۳- شرح قصیدہ نمریہ ابن کمال پاشا  
 ۲۴- قصیدہ ہانت سعاد (نوح شخط)  
 ۲۵- نصاب الحساب شرح خلاصہ الحساب از لطف اللہ ہندس لاپوری (بارہویں صدی)  
 ۲۶- حاشیہ شرح خلاصہ الحساب از لطف اللہ ہندس ۱۱۱۲ھ

### کتاب فارسیہ

### دینیات:

- ۲۷- تفسیر حسینی ۲ جلد خوش خط  
 ۲۸- تفسیر آیہ فاذکر منی اذکر کم از جدی قاضی محمد کرم ۱۲۱۶ھ (یہ خانہ انی مخطوطہ تھا۔ اس کی  
 خاص اہمیت ہے۔ اس سے قاضی احمد میاں کے جد اعلیٰ قاضی محمد کرم کا نام اور زمانہ  
 معلوم ہو جاتا ہے)  
 ۲۹- ترجمہ شرح وقایہ از عبدالحق شہاؤل سرہندی مکتوبہ سندہ ۱۱۳۰ھ  
 ۳۰- معارج النبوة، دو جلد خوشخط  
 ۳۱- عقائد سنیہ از عبد الرحمن جامی و متن قصیدہ عربیہ در توحید از محمد اوسی

### فلسفہ و تصوف:

- ۳۲- ترجمہ خطبہ بو علی سینا از عمر خیام  
 ۳۳- زاد المتقین فی سلوک طریق الیقین از شیخ عبدالحق محدث دہلوی تصنیف ۱۰۰۳، کتبت  
 ۱۰۷۸ (مہر)  
 ۳۴- رسالہ حسینیہ از ابراہیم استرآبادی گرگین مکتوبہ سنہ ۱۲۵۶ ترجمہ از عربی مصنفہ سنہ ۶۸۵

- ۳۵- مقصود المؤمنین و ذوق العارفين
- ۳۶- ترجمه رساله خوشيه حضرت شيخ عوث الاعظم
- ۳۷- جمعيات شاهيه جلد ثالث ( ملفوظات حضرت شاه عالم
- ۳۸- ايضاً جلد (۵۰۰)
- ۳۹- صدقكلمت از حضرت شاه عالم
- ۴۰- فيوضات قادريه جلد ششم از قاضي محمد عيسى لؤلؤنگري سنه ۱۱۱۳ هـ
- ۴۱- فيوضات قادريه در مناقب مکتوبه سنه ۱۰۷۸ هـ

### پيشت و حساب:

- ۴۲- رساله في الهديه لبوني علي قوشجي سنه ۸۷۹ هـ كاتب محمد بديع (گيارهويں صدي)
- ۴۳- رساله در علم حساب كاتب علاء الدين محمد سنه ۱۰۹۸ هـ
- ۴۴- رساله در علم اسطرلاب از بهاء الدين آتلي مکتوبه سنه ۱۱۳۵ هـ -
- ۴۵- رساله در علم پيشت سنه ۱۱۳۹ هـ

### تاريخ:

- ۴۶- آثار جهانگيري ( ناقص ) نقل از نسخہ رامپور
- ۴۷- ايضاً ناقص نقل نسخہ جوناگره در بهادر خانجي لائبريري
- ۴۸- تاريخ فرخ آباد از محمد ولي الله فرخ آبادي مکتوبه سنه ۱۲۹۱ هـ

### لغت:

- ۴۹- اداة الفضلاء سنه ۸۲۲ هـ ( دسويں صدي )
- ۵۰- شرح قصائد عربي از مولانا قطب الدين بنی اسرائيلي دہلوی-
- ۵۱- شرح مخزن اسرار از قوام کرلئی سنه ۱۱۲۲ هـ

### نظم و ادب:

- ۵۲- رباعيات ساجي نجفي ، ۹۲۸ رباعيات مع ديباچه (گيارهويں صدي)
- ۵۳- ديوان نظامي نقل نسخہ كتب خانه باڈمين ( رولوگراف )

- ۵۴ ایضاً رامپور اسٹیٹ لائبریری
- ۵۵ ایضاً اسپرل لائبریری گلگت (مجموعہ بوہار)
- ۵۶ ایضاً مطبع نول کشور
- ۵۷ مجموعہ رسائل فارسیہ (الف) رسالہ منقوم در معما (ب) دیوان منیر لاہوری تا ردیف دال (ج) لغات (جائی؟)
- ۵۸ وہ باب ملا کاتبی سنہ ۱۱۳۹ھ
- ۵۹ رسالہ غیر منقوطہ از احمد معمار مہندس لاہوری
- ۶۰ رسالہ در صنعت عاقلہ (= غیر منقولہ) قاضی مرتضیٰ کتیاوی سنہ ۱۱۳۳ھ

( اس ذخیرے کے بعض مخطوطات خصوصی طور پر توجہ طلب ہیں ، مثلاً احمد معمار اور اس کے بیٹے لطف اللہ مہندس کی تصنیفات اور گجرات کے بعض فضلاء کی قدیم تصنیفات - معلوم نہ ہو سکا کہ اب یہ مخطوطات کہاں ہیں ، آیا قاضی اختر مرحوم انھیں اپنے ساتھ بچا لانے میں کامیاب ہو گئے تھے یا جو ناگڑہ میں رہ گئے؟ بہر حال اس ذخیرے کے مخطوطات کا سراغ لگایا چاہیے - بازیافت ناممکن نہیں - بحکم الاسلام )